CS (Main) Exam :

C–DRN–N–L–WSEB

URDU

Paper—II

(Literature)

Time Allowed : Three Hours

Maximum Marks : 250

QUESTION PAPER SPECIFIC INSTRUCTIONS

Please read each of the following instructions carefully before attempting questions :

There are **EIGHT** questions divided in **Two Sections.**

Candidate has to attempt **FIVE** questions in all.

Question Nos. 1 and 5 are compulsory and out of the remaining, **THREE** are to be attempted choosing at least **ONE** question from each Section.

The number of marks carried by a question/part is indicated against it.

Answers must be written in **URDU**.

Word limit in questions, if specified, should be adhered to.

Attempts of questions shall be counted in chronological order. Unless struck off, attempt of a question shall be counted even if attempted partly. Any page or portion of the page left blank in the answer book must be clearly struck off.

SECTION—A

Q. 1- درج ذیل اقتباسات کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے اور ان کے ادبی اور فنی محاسن کا بھی جائزہ لیجیے۔ (ہرایک تقریباً 150 الفاظ میں) 10×5=50

Q. 1-(a) سمندر کی لہروں اور عورتوں کے خون کو راستہ بتانے والا چاند ایک کھڑکی کے راستے اندر چلا آیا تھا اور دیکھ رہا تھا۔ دروازے کے اس طرف کھڑا مدن اگلا قدم کہاں رکھتا ہے؟ مدن کے اپنے اندر ایک گھن گرج سی ہو رہی تھی اور اسے اپنا آپ یوں معلوم ہو رہا تھا جیسے بجلی کا کھمبا ہے۔ جسے کان لگانے سے اسے اندر کی سنسناہٹ سنائی دے جائے گی۔ کچھ دیر یوں ہی کھڑے رہنے کے بعد پلنگ کو کھینچ کر چاندنی میں کر دیا تا کہ دلہن کا چہرہ تو دیکھ سکے۔ پھر وہ کھٹک گیا۔ جبھی اس نے سوچا، اندو، میری بیوی ہے، کوئی پرائی عورت تو نہیں جسے نہ چھونے کا سبق بچپن سے پڑھتا آیا ہوں 10

Q. 1-(b) اس عرصے میں بادشاہ نے وفات پائی اور تخت پر میں بیٹھا۔ سلطنت ملی پر وہ خیال نہ گیا۔ وزیر اور امیروں سے مشورت کی کہ سفر بصرے کا کیا چاہتا ہوں، تم اپنے کام میں مستعد رہو۔ اگر زندگی ہے تو سفر کی عمر کوتاہ ہوتی ہے، جلد پھر آتا ہوں۔ کوئی میرے جانے پر راضی نہ ہوا۔ لاچار، دل تو اداس ہو رہا تھا۔ ایک دن بغیر سب کے کہے سنے، چپکے وزیر با تدبیر کو بلا کر مختار اور

وکیل مطلق اپنا کیا اور سلطنت کا مدار المہام بنایا۔ پھر میں نے گیروا بستر پہن فقیری بھیس کر، اکیلے راہ بصرے کی لی۔ تھوڑے دنوں میں اس کی سرحد میں جا پہنچا۔ تب سے یہ تماشا دیکھنے لگا کہ جہاں رات کو جا کر قیام کرتا، نوکر چاکر اسی ملکہ کے استقبال کر کر ایک مکان معقول میں اتارتے اور جتنا لوازمہ ضیافت کا ہوتا ہے، بخوبی موجود کرتے اور خدمت میں دست بستہ حاضر رہتے۔ 10

Q. 1-(c) جو کچھ تم نے لکھا، یہ بے دردی ہے اور بدگمانی۔ معاذ اللہ، تم سے اور آزردگی۔ مجھ کو اس پر ناز ہے کہ میں ہندوستان میں ایک دوست صادق الولا رکھتا ہوں۔ جس کا ہرگوپال نام اور تفتہ تخلص ہے۔ تم ایسی کون سی بات لکھو گے کہ موجب ملال ہو؟ رہا غم ساز کا کہنا، اس کا حال یہ ہے کہ میرا حقیقی بھائی کُل ایک تھا کہ وہ تیس برس دیوانہ رہ کر مر گیا۔ مثلاً وہ جیتا رہتا اور ہوشیار ہوتا اور تمہاری بُرائی کہتا تو میں اس کو جھڑک دیتا اور اس سے آزردہ ہوتا۔ بھائی! مجھ میں کچھ اب باقی نہیں ہے۔ برسات کی مصیبت گزر گئی لیکن بڑھاپے کی شدت بڑھ گئی۔ تمام دن پڑا رہتا ہوں، بیٹھ نہیں سکتا۔ اکثر لیٹے لیٹے لکھتا ہوں۔ 10

Q. 1-(d) ۱۵/ جون کو جب بانکوڑا میں رہا ہوا، تو تمام مکتوبات نکالے اور ایک فائل میں بہ ترتیب جمع کر دیئے۔ خیال تھا کہ انہیں حسب معمول نقل کرنے کے لیے دے دوں گا، اور پھر اصل آپ کی خدمت میں بھیج دوں گا۔ لیکن جب مولوی اجمل خاں کو ان کی موجودگی کا علم ہوا تو وہ بہت مصر ہوئے کہ انہیں بلا تاخیر اشاعت کے لیے دے دینا چاہیے۔ چنانچہ ایک خوشنویس کو شملہ میں بلایا گیا اور پورا مجموعہ کتابت کے لیے دے دیا گیا۔ اب کتابت ہو رہی ہے اور امید ہے کہ عنقریب طباعت کے لیے پریس کے حوالے کر دیا جائے گا۔ اب میں ان مکتوبات کو قلمی مکتوبات کی صورت میں نہیں بھیجوں گا۔ مطبوعہ مجموعے کی صورت میں پیش کروں گا۔ 10

Q.1-(e) میری سمجھ میں یہی نہیں آتا کہ کسی کا روج روج من کیسے بدل جاتا ہے۔ کیا آدمی گائے بکری سے بھی گیا بیتا ہوگیا؟ پر کسی کو برا نہیں کہتی، بھائی من کو جیسا بناؤ ویسا بنتا ہے۔ ایسوں کو بھی دیکھتی ہوں جنہیں گھر کی روٹی دال دیکھ کر جوڑی آتی ہے۔ کچھ بچاریاں ایسی بھی ہیں جو اپنی دال روٹی میں مگن رہتی ہیں۔ حلوا پوری سے انہیں کوئی مطلب نہیں۔ میری دونوں بھاوجوں ہی کو دیکھو، ہمارے بھائی کانے کبڑے نہیں ہیں۔ دس جوانوں میں ایک جوان ہیں پر بھاوجوں کو نہیں بھاتے۔ انہیں تو وہ چاہیے جو سونے کی بالیاں بنوائے، مہین ساریاں لاوے اور روج چاٹ کھلاوے۔ بالیاں اور ساریاں اور مٹھائیاں مجھے بھی کم اچھی نہیں لگتیں مگر جو کہو کہ اس کے لیے اپنی لاج بیچتی پھروں تو بھگوان اس سے بچاویں۔ ایک کے ساتھ روکھا سوکھا کھا کر عمر کاٹ دینا بس اپنا تو یہی راگ ہے۔ 10

Q.2-(a) ’’غالب کے خطوط کو پڑھ کر ان کی فکر سے کہیں زیادہ ان کی زندگی کے معمولات سے واقفیت حاصل ہوتی ہے‘‘۔ اس خیال پر معروضی انداز میں تبصرہ کیجیے۔ 20

Q.2-(b) پریم چند کے دوسرے ناولوں کے مقابلے میں گئودان کی انفرادی خصوصیات کی نشان دہی کیجیے۔ 20

Q.2-(c) نیرنگ خیال میں شامل تمثیلی نوعیت کے مضامین کی روشنی میں محمد حسین آزاد کے انداز نگارش پر اظہار خیال کیجیے۔ 10

Q. 3-(a) ''غبار خاطر'' میں شامل خطوط، خطوط سے زیادہ انشائیہ معلوم ہوتے ہیں، مکتوب نگاری اور انشائیہ کے فن کی روشنی میں اس بیان پر تبصرہ کیجیے۔ 20

Q. 3-(b) باغ و بہار کو داستان کیوں کہا جاتا ہے؟ داستان کے فن کے نقطۂ نظر سے اس سوال کا جواب دیجیے۔ 20

Q. 3-(c) راجندر سنگھ بیدی کے افسانوی مجموعے ''اپنے دکھ مجھے دیدو'' میں شامل کسی ایک افسانے کا تجزیہ کیجیے۔ 10

Q. 4-(a) 'غالب کے خطوط کی نثر سادگی، بے تکلفی اور بے ساختگی کا ایسا نمونہ ہے کہ غالب کو اردو کی مثالی نثر نگاری کا موجد قرار دیا جا سکتا ہے۔' اس تنقیدی رائے پر تبصرہ کیجیے۔ 20

Q. 4-(b) باغ و بہار کا پلاٹ، افسانوی ادب کا نمائندہ پلاٹ قرار دیا جا سکتا ہے یا نہیں؟ واضح انداز میں اپنا نقطۂ نظر بتائیے۔ 20

Q. 4-(c) شامل نصاب افسانوں کی مدد سے بیدی کی افسانہ نگاری کی نمایاں خصوصیات بتائیے۔ 10

SECTION—B

Q. 5- مندرجہ شعری حصوں کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے اور ان کے شعری محاسن پر تقریباً 150 الفاظ میں روشنی ڈالیے۔ 10×5=50

Q. 5-(a) کیوں جل گیا نہ تاب رخ یار دیکھ کر

جلتا ہوں اپنی طاقتِ دیدار دیکھ کر

بک جاتے ہیں ہم آپ متاعِ سخن کے ساتھ
لیکن عیارِ طبع خریدار دیکھ کر
ان آبلوں سے پاؤں کے گھبرا گیا تھا میں
جی خوش ہوا ہے راہ کو پُر خار دیکھ کر
گرنی تھی ہم پہ برقِ تجلی نہ طور پر
دیتے ہیں بادہ ظرفِ قدم خوار دیکھ کر 10

Q. 5-(b) عقل ہے بے زمام ابھی، عشق ہے بے مقام ابھی
نقش گر ازل ترا نقش ہے ناتمام ابھی
تیرے امام مال مست تیرے فقیر حال مست
بندہ ہے کوچہ گرد ابھی خواجہ بلند بام ابھی
خلق خدا کی گھات میں رند و فقیہ و میر و پیر
تیرے جہاں میں ہے وہی گردشِ صبح شام ابھی 10

Q. 5-(c) یہ داغ داغ اجالا یہ شب گزیدہ سحر
وہ انتظار تھا جس کا یہ وہ سحر تو نہیں
یہ وہ سحر تو نہیں جس کی آرزو لے کر
چلے تھے یار کہ مل جائے گی کہیں نہ کہیں
پکارتی رہی باہیں بدن بلاتے رہے
بہت عزیز تھی لیکن رخِ سحر کی لگن 10

Q. 5-(d)

حیات نام ہے یادوں کا تلخ اور شیریں
بھلا کسی نے کبھی رنگ و بو کو پکڑا ہے
شفق کو قید میں رکھا صبا کو بند کیا
ہر ایک لمحہ گریزاں ہے جیسے دشمن ہے
نہ تم ملو گی نہ میں، ہم بھی دونوں لمحے ہیں
وہ لمحے جا کے جو واپس کبھی نہیں آتے

10

Q. 5-(e)

نرم فضا کی کروٹیں دل کو دُکھا کے رہ گئیں
ٹھنڈی ہوائیں بھی تری یاد دلا کے رہ گئیں
شام بھی تھی دھواں دھواں حسن بھی تھا اداس اداس
دل کو کئی کہانیاں یاد سی آ کے رہ گئیں
مجھ کو خراب کر گئیں نیم نگاہیاں تری
مجھ سے حیات و موت بھی آنکھیں چرا کے رہ گئیں

10

Q. 6-(a) سحر البیان میں میر حسن نے جذبات نگاری کو اس کے نقطۂ عروج تک پہنچا دیا ہے، تبصرہ کیجیے۔ 20

Q. 6-(b) میر تقی میر دھیمے لہجے کے شاعر ہیں یا ان کا ہر شعر، شعرِ شور انگیز ہے؟ اپنے تاثرات لکھیے۔ 20

Q. 6-(c) ’’ع کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور‘‘ غالب کے اس شعر کی روشنی میں ان کے انداز بیان پر اظہار خیال کیجیے۔ 10

Q. 7-(a) علامہ اقبال کے بنیادی تصورات کے بارے میں اپنی معلومات قلم بند کیجیے۔ 20

Q. 7-(b) ’فراق گورکھپوری‘ اردو کی جدید غزل کے باوا آدم کہے جا سکتے ہیں‘ آپ اس خیال سے کس حد تک متفق ہیں۔ مثالوں سے واضح کیجیے۔ 20

Q. 7-(c) اختر الایمان کی کسی ایک نظم کا تجزیاتی جائزہ لیجیے۔ 10

Q. 8-(a) ’مرزا غالب کی شاعری آج کے عہد کے لیے بھی گہری معنویت رکھتی ہے، اس خیال پر تبصرہ کیجیے۔ 20

Q. 8-(b) فیض احمد فیض نے ترقی پسندی اور کلاسیکیت کے درمیان کس طرح توازن کا ثبوت دیا؟ مثالوں کی مدد سے وضاحت کیجیے۔ 20

Q. 8-(c) مرزا غالب اردو شعراء میں کن اسباب کی بنا پر ممتاز ہیں؟ تفصیل سے لکھیے۔ 10

☆☆☆